غیر شرعی رسوم و رواج کی تباہ کاریاں ۔ شہر رفتہ میں

آج ٹی وی پر خبر دیکھی سنی کہ چنیوٹ میں دولہا نے دودھ پلائی کی رسم پر دلہن کی سہیلی کو گولی مار دی ۔ اسلام دینِ فطرت ہے اور فضول رسم و رواج کو سخت ناپسند کرتا ہے ۔ غیر شرعی رسوم و رواج نے خاندانی روایات کا جنازہ نکال دیا ہے ۔ ان غیر شرعی رسوم و رواج کا کوئی فائدہ نہیں ہے یہ ہماری بنائی ہوئی رسومات ہیں جنمیں ہم سب بری طرح جکڑے ہوئے ہیں درجنوں ایسے واقعات ہیں جن کی وجہ سے گھرانوں کے گھرانے اجڑ کر رہ گئے ہیں ۔ ایسے ہی ایک واقعہ میں دولہا نے اپنی سالی کی کلائی پکڑلی تھی دودھ پلانے کے دوران اور یہ کہا کہ سالی تو آدھی گھروالی ہوتی ہے اس پر دلہن کے بھائی کو غصہ آگیا اور غیرت میں آکر اپنے بہنوئی کو ہی گولی ماردی تھی ۔ اسلام برائی کو شروع سے ہی اکھاڑنے کی تربیت دیتا ہے ۔ نا مخلوط محفلیں ہوں نہ ہی اس قسم کے واقعات ہوں ۔ اگر پردہ ہوتا یہ تو یہ واقعہ نہ ہوتا ۔

کبھی کبھی دودھ پلوائی کے دوران مذاق سنگین رُخ اختیار کر لیتے ہیں ۔ دودھ پلائی کی رقم اور جہیز شادی سے پہلے ہی طے کرلیں کہ کیا لینا دینا ہے یہ تجربہ سے ثابت شدہ ہے اس سے انسان / خاندان کئی قسم کی پیچیدگیوں سے بچ جاتے ہیں ۔ شادی نہ ہو بس نکاح ہو ۔ نہ ہی لوگ اکٹھے کریں نہ نمائش کریں مسجد میں نکاح کو فروغ دیں ۔ نہ لائٹیں لگائیں ۔ نہ مہندی مایوں وغیرہ کی رسموں کو فروغ دیں ۔ نہ بارات لیکر جائیں بس 5 - 10 لوگ جاکر نکاح کرکے لڑکی کو گھر لائیں اور نہ کبھی جہیز کا مطالبہ کریں ۔ یہ کبھی نہ سوچیں کہ لوگ کیا کہیں گے بلکہ یہ سوچیں اللہ کیا سوچے گا ۔ انسان تو کبھی خوش نہیں ہوتا وہ تو اللہ کی نعمت میں بھی نقص نکال دیتا ہے ۔ بس ہمت کریں اور تمام رسوم و رواج کو 3 طلاقیں دیں ۔ اور سادگی کو فروغ دیں ۔

16-APR-14 12:15 a.m

mycolumn786@gmail.com